Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۱ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۱۲ امان ۱۳۵۶ھش ۔ ۱۲ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۵۶

# اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ امان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

---

ربوہ ۱۲ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

"کل بخار تیز رہا اور نیم بے ہوشی کی حالت رہی البتہ رات کے وقت بخار کچھ کم ہو گیا اور چند باتیں بھی کیں "

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے قیمتی اور مقدس وجود کو تادیر سلامت رکھے آمین ۔

---

ربوہ ۱۱ امان ۔ الحمد للہ کہ تین ہفتوں کے وقفہ کے بعد آج چونکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر تھی اس لئے حضور نے خود تشریف لاکر جامع مسجد اقصیٰ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نماز پڑھائی ۔ حضور نے اپنے بصیرت افروز خطبہ میں قرآن مجید کی چند آیات کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ اس دنیا میں اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو مال و دولت اور اولاد کی کثرت دیتا ہے اگر وہ ان نعمتوں کا غلط استعمال کریں اور انہیں ظلم و فساد کا ذریعہ بنالیں ( جیسا کہ یورپین اور دہریہ ممالک میں ہو رہا ہے ) تو یہ امر اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہوتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا پیار انہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جن میں خشیت اللہ ہوتی ہے ۔ وہ ان نعماء کو خدا کا فضل سمجھتے ہیں اور ہر قسم کے شرک سے بچتے ہوئے انہیں خدا کی راہ میں قربان کرنے کی توفیق پاتے ہیں اور بنی نوع انسان کے فائدے کے لئے انہیں استعمال کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ محض اموال و اولاد کی کثرت کوئی چیز نہیں جب تک کہ تم خدا کے شکر گزار بندے نہ بنو اور شکر گزاری یہی ہے کہ تم اپنے اموال دنیا کی بھلائی کے لئے خرچ کرو اور اپنی اولادوں کی بھی ایسے رنگ میں تربیت کرو کہ وہ بھی دنیا کے لئے ( باقی ص۲ پر )

---

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

# خدا تعالیٰ کی راہ میں کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے

## وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا کی راہ میں دیا ہے

"دیکھو دنیا ایک فانی چیز ہے مگر اس کی لذت بھی اُسی کو ملتی ہے جو اس کو خدا کے واسطے چھوڑتے ہیں یہی وجہ ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کا مقرب ہوتا ہے خدا تعالیٰ دُنیا میں اس کے لئے قبولیت پھیلا دیتا ہے ۔ یہ وہی قبولیت ہے جس کے لئے دُنیا دار ہزاروں کوششیں کرتے ہیں کہ کسی طرح کوئی خطاب مل جاوے یا کسی عزّت کی جگہ یا دربار میں کرسی ملے اور کرسی نشینوں میں نام لکھا جاوے ۔ غرض تمام دُنیوی عزتیں اسی کو دی جاتی ہیں اور ہر دل میں اسی کی عظمت اور قبولیت ڈال دی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے لئے سب کچھ چھوڑنے اور کھونے پر آمادہ ہو جاتے ہیں نہ صرف آمادہ بلکہ چھوڑ دیتے ہیں ۔ غرض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے واسطے کھونے والوں کو سب کچھ دیا جاتا ہے ۔ اور وہ نہیں مرتے جب تک وہ اس سے کئی چند نہ پالیں جو انہوں نے خدا کی راہ میں دیا ہے ۔ خدا تعالیٰ کسی کا قرضہ اپنے ذمّہ نہیں رکھتا ۔ مگر افسوس یہ ہے کہ ان باتوں کو ماننے والے اور ان کی حقیقت پر اطلاع پانے والے بہت ہی کم لوگ ہیں ۔ ہزاروں اہلِ صدق و وفا گزرے ہیں مگر کسی نے نہ دیکھا ہو گا اور نہ کسی نے سُنا ہو گا کہ وہ ذلیل و خوار ہوئے ہوں ۔ دُنیاوی امور میں اگر وہ نہایت درجہ کی ترقی کرتے تو زیادہ سے زیادہ تین چار آنے کی مزدوری کر لیتے اور کسمپرس اور گمنام لوگوں میں سے ہوتے ۔ مگر جب انہوں نے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں لگا یا تو خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا کیا کہ تمام دُنیا میں نام آور بن گئے اور ان کی عزّت و عظمت دلوں میں بٹھائی گئی اور اب ان کے نام ستاروں کی طرح چمکتے ہیں "

( الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۳ء )

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : رسید عبد الحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۲ امان ۱۳۵۶ ھش
۱۲ مارچ ۱۹۷۷ء

# نہایت ہی ہمت والا کام

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ خدائی جماعتوں کو شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس مخالفت کے نتیجہ میں انہیں طرح طرح کی تکلیفیں اور اذیتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں کبھی انہیں اپنے مالوں سے محروم ہونا پڑتا ہے اور کبھی وہ جانوں سے ہاتھ دھونے پر مجبور کر دیئے جاتے ہیں۔ یہ تکلیفیں برداشت کرنا ان کے لئے چنداں مشکل نہیں ہوتا۔ وہ حق کی خاطر مالوں اور جانوں کے ضیاع کو ہنسی خوشی برداشت کرتے چلے جاتے ہیں۔ البتہ ایک تکلیف اتنی شدید نوعیت کی ہوتی ہے جسے برداشت کرنا آسان نہیں ہوتا اسے برداشت کرنے میں انہیں اپنے صبر اور ضبط کو انتہاء تک پہنچانا پڑتا ہے اُسے وہ صبر سے کام لیتے ہوئے برداشت تو کرتے ہیں لیکن ہنسی خوشی نہیں بلکہ انتہائی درد اور کرب کی حالت میں سے گزر کر۔

وہ تکلیف یہ ہوتی ہے کہ انہیں اپنے بعض مخالفوں کی طرف سے اُس مقدس و مبارک ہستی کے متعلق ایسی ایسی دلآزار باتیں سُننا پڑتی ہیں جو انہیں جان و دل سے بدرجہا زیادہ عزیز ہوتی ہے اور جس کی عزّت اور حرمت کی خاطر وہ اپنی عزیز سے عزیز شئے کو قربان کر ڈالنے کو سعادتِ عظمیٰ تصوّر کرتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو جہاں اَور تکلیفیں اور اذیّتیں اُٹھانا پڑیں وہاں اس ناقابلِ برداشت اذیت سے بھی دوچار ہونا پڑا اور خدائی حکم کے ماتحت انہوں نے اس پر بھی کمالِ عزیمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتہائی ضبط اور صبر کا نمونہ دکھایا۔ وہ کیوں نہ صبر کا نمونہ دکھاتے جبکہ خدا تعالیٰ نے پہلے ہی ہر نوع کی تکالیف سے خبردار کرکے انہیں انتہائی صبر سے کام لینے کی تلقین فرما دی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے انہیں مخاطب کرکے فرمایا تھا:۔

لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَمِنَ الَّذِیْنَ اَشْرَکُوْٓا اَذًی کَثِیْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (آل عمران آیت ۱۸۷)

ترجمہ:۔ تمہیں تمہارے مالوں اور جانوں کے متعلق ضرور آزمایا جائے گا اور تم ضرور ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور ان سے (بھی) جو مشرک ہیں بہت دُکھ (دینے والا کلام) سُنو گے۔ اور اگر تم صبر کرو گے اور تقویٰ اختیار کرو گے تو یہ **یقیناً ہمت کے کاموں میں سے ہے۔**

صحابہ کرام رض کو اِس آیہ کریمہ میں اہلِ کتاب اور مشرکین کی طرف سے جن انتہائی تکلیف دہ اور اذیت ناک باتیں سُننے کے بارہ میں خبردار کیا گیا تھا اور ان باتوں پر بھی صبر کرنے کی تعلیم دی گئی تھی وہ یہی تھیں کہ وہ ظالم اور بدبخت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت ہی نازیبا اور بُرے بُرے ناموں سے پکارتے تھے۔ علاوہ اور باتوں کے انہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بجائے محمّد کے (نعوذ باللہ) مذمّم یعنی بدنام اور مذمت شدہ کہہ کر پکارنا شروع کر دیا تھا صحابہ کرام رض کے لئے جو آپ کے پسینہ کی جگہ اپنا خون بہانے کو سعادتِ عظمیٰ سمجھتے تھے ہر مصیبت اور ہر تکلیف کو گوارا کرنا آسان تھا لیکن یہ تکلیف ان کے لئے سراسر ناقابلِ برداشت تھی کہ اُن کے سامنے اُن کے محبوب آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو جو اُنہیں اپنی جان سے کہیں زیادہ عزیز تھا کُھلے عام گالیاں دی جائیں اور اُسے بُرے بُرے ناموں سے پکارا جائے۔ اس پر اُن کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ ان گالیوں پر ہمارے سینے چھلنی ہو ہو جاتے ہیں، صبر کی بھی ایک حد ہوتی ہے آخر ہم کب تک صبر کریں۔ آپ نے اُنہیں تسلی دیتے ہوئے فرمایا کیوں دل برداشتہ ہوتے ہو؟ میرا نام تو محمّد ہے اور جو محمّد ہو وہ مذمّم کیسے ہو سکتا ہے۔ وہ جو بھی گالیاں دیتے ہیں وہ مجھے نہیں پڑتیں بلکہ مذمّم کو پڑتی ہیں۔ تم یہ دیکھو خدا مجھے ان کی گالیوں سے کیسے محفوظ رکھتا ہے۔ (بحوالہ بخاری ما جاء فی اسماء الرسولؐ)

یہ صحابہ رض کے لئے انتہائی نازک وقت تھا اور بسا اوقات اُن کے لئے صبر کرنا مشکل ہو جاتا تھا لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ ابتلاؤں کی حکمت سے پوری طور پر آگاہ تھے اور خوب جانتے تھے کہ قومیں مصائب میں سے گزر کر ہی بنا کرتی ہیں اس لئے آپ اُنہیں بار بار صبر و تحمل کی تلقین فرماتے اور گزشتہ مامورینِ الٰہی کے متبعین کی تکالیف کا ذکر کرکے اُن کو بتاتے تھے کہ قدیم سے یہی سُنّت چلی آئی ہے کہ مامورینِ الٰہی اور اُن کے متبعین کو دُکھ دیئے جاتے ہیں لیکن آخرکار کامیاب مومن ہی ہوتے ہیں اور حق غالب آکر رہتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ صحابہ رض نے آپ سے اپنی تکالیف اور اذیتوں کا ذکر کرنے کے بعد عرض کیا کہ آپ ان کے لئے بددُعا کیوں نہیں فرماتے تو آپ نے صبر کی تلقین کرتے ہوئے انہیں تسلی دلائی کہ یہ حالات بدلیں گے اور خدا تعالیٰ اپنے ارادہ کو پورا کرکے رہے گا۔ آپ نے فرمایا خُدا اِس کام کو ضرور پُورا کرے گا حتیّٰ کہ ایک شتر سوار صنعا (شام) سے لے کر حضر موت تک سفر کرے گا اور اُس کو سوائے خدا کے اَور کسی کا ڈر نہ ہو گا مگر تم تو جلدی کرتے ہو۔ (بحوالہ بخاری باب علامات النبوۃ و باب ما لقی النبیؐ و اصحابہ من المشرکین)

الغرض خدائی جماعتوں کے افراد کو اللہ تعالیٰ کی قدیم سُنّت کے مطابق نہایت صبر آزما حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے اور اُنہیں ایسی ایسی ناگوار اور ناقابلِ برداشت باتیں بھی سُننا پڑتی ہیں کہ جن پر صبر کرنا ان کے لئے مشکل ہو ہو جاتا ہے لیکن وہ خدائی حکم کے ماتحت عزم و ہمت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان پر بھی صبر سے ہی کام لیتے ہیں اِسی لئے تو ایسے مواقع پر صبر سے کام لینے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فَاِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ۔ یعنی ایسے نازک موقع پر بھی خدائی حکم کے ماتحت صبر کا مظاہرہ کرنا انتہائی ہمّت والے کاموں میں سے ایک ہے۔ ان کا یہ عزم و ہمت اور اس کے تحت ان سے صادر ہونے والا صبر بالآخر رنگ لاتا ہے اور خدا تعالیٰ انہیں انتہائی مخالف اور نامساعد حالات میں بھی کامیاب کر دکھاتا ہے۔

---

## صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

## تیسرے مرحلہ کی وصولی ۲۰ مارچ ۷۷ء تک جاری رہیگی

تمام جماعتہائے احمدیہ کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ بعض جماعتوں اور افراد کی اس درخواست کو حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تیسرے مرحلہ کی وصولی ۲۰ مارچ ۷۷ء تک جاری رہے چنانچہ اس تاریخ تک جماعتوں میں ادائیگی کرنے والے وقت کے اندر ادائیگی کرنے والوں میں شمار ہوں گے۔

امراء اور صدر صاحبان تمام وعدہ کنندگان کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اور وصولیوں کے کام کو تیز کر دیں۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# سرچشمہ حیات

مکرم نصیر احمد صاحب قمر متعلم درجہ مبشر جامعہ احمدیہ ربوہ

(۲)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا میں ایک زبردست روحانی انقلاب آیا اور ع

نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار

اور یوں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ایک سرسبز شاداب روحانی باغ لگایا اور وعدہ دیا کہ وہ اس باغ کی جو اسلام کا باغ ہے خود نگہبانی کرے گا اور اس کی سرسبز شادابی کو برقرار رکھنے کے لئے آئندہ بھی اپنی وحی و الہام کے پانی سے سیراب کرتا رہے گا۔

"چونکہ تربیت اور پرورش کے لئے یہ قاعدہ مقرر ہے کہ جس باغ کو مثلاً مالک اس کا ہمیشہ تازہ بتازہ رکھنا چاہتا ہے وہ اس کی مناسب پرورش اور غور و پرداخت کے تعہد کو نہیں چھوڑتا اور ہمیشہ حاجت کے وقت اس کی آبپاشی کرتا رہتا ہے اور اگر کوئی پھلدار بوٹا ضائع ہو جائے تو اس کی جگہ اور بوٹا لگا دیتا ہے پس یہی قاعدہ خدا تعالیٰ کے قانون قدرت میں ہے کہ وہ اسلام کے باغ کو جس کو ہمیشہ سرسبز اور پھلدار رکھنا اس کا مقصود ہے اپنے خاص تعہد سے تازہ بتازہ اور سرسبز کرتا رہتا ہے اور جب وہ باغ آبپاشی کا محتاج ہو جاتا ہے۔ تو اسکو پانی دیتا ہے اور جب پہلے بوٹے نکمے اور بوسیدہ ہو جاتے ہیں تو نئے بوٹے لگاتا ہے۔ یعنی ایک نئی قوم پیدا کرتا ہے جو پہلی دیرے اور پانی دینے کا سرچشمہ ایک ایسے شخص کو بنا دیتا ہے جو خدا کی تجلیات کی بارش سے وحی الہی کا زندہ اور تازہ پانی پاتا ہے اور تم ضرور خود دیکھتے اور مشاہدہ کرتے ہو کہ کیا کوئی باغ بغیر تعہد اور آبپاشی کے رہ سکتا ہے اور کیا یہ سچ نہیں کہ جب کچھ پودے خشک ہو جاتے ہیں تو ان کی جگہ اور لگائے جاتے ہیں اور اگر باغبان مر جاتا ہے تو اس کی جگہ دوسرا آتا ہے۔ سو اسلام باغ کے لئے بھی یہی قاعدہ ہے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۰۶)

چنانچہ اس باغبان حقیقی نے اسلام کے باغ کو ہمیشہ سرسبز اور پھلدار رکھنے کے لئے ہر صدی میں اپنے ایسے بندے کھڑے کئے جو اس کی وحی و الہام کے تازہ پانی سے اسے سیراب کرتے رہے اور دنیا کو اس چشمۂ حیات کی طرف بلاتے رہے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جاری فرمایا تھا مگر افسوس کہ ایک وقت اس امت میں ایسا آیا کہ لوگ اس چشمۂ حیات سے دور ہوتے گئے اور اس آبِ حیات سے منہ موڑ لیا اور زندگی بخش جام اپنے ہاتھوں سے چھوڑ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اسلام کا باغ مرجھانے لگا۔ اس کی رونق پھیکی پڑنے لگی اور کیا اندرونی طور پر اور کیا بیرونی طور پر اسلام انواع و اقسام کے حوادث سے آفت رسیدہ ہو گیا اور اندرونی طور پر توکئی بوٹے خشک ہو کر جڑ سے اکھڑ گئے اور انسانیت ایک دفعہ پھر خطرناک اور مہلک قحط کا شکار ہو گئی۔ دنیا پر روحانی لحاظ سے نہ ایک موت بلکہ صدہا موتیں وارد ہونے لگیں ہر طرف کرب و بلا اور اضطراب کی کیفیت طاری ہو گئی اور وحشت و رجا کی اسی ملی جلی حالت میں لوگوں کی نظریں آسمان کی طرف اٹھنے لگیں اور رحمت باری کے منتظر ہوئے تب اس خدا نے جو بڑا ہی مہربان اور حد درجہ رحیم ہے اور نہیں چاہتا کہ اپنی مخلوق کو عبث طور پر ہلاک کرے اور جس نے اپنی صفت یہ بیان فرمائی۔ کہ

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ
حَتَّى نَبْعَثَ رَسُولًا

اپنے بندوں کی طرف شفقت و رحمت کے ساتھ متوجہ ہوا اسے ان کی بے بسی اور بیچارگی پر ترس آیا اور اس نے اپنے فضل وعنایت خاص سے آسمان کی کھڑکیاں کھول دیں اور اپنے ایک بندے کو آسمانی پانی دے کر بھیجا تا وہ اس خطرناک قحط کو دور کرے اور انہیں جو اس سے سیرابی حاصل کریں دائمی و ابدی حیات عطا کرے اور جو اس آب حیات سے روگردانی کریں اور اس نعمت الٰہی کی ناشکری کرتے ہوئے اسے جھٹلائیں اور اس کے قبول کرنے سے اعراض کریں وہ اس قحط کے موجب ہلاک ہوں۔

چنانچہ عین وقت پر وہ آسمانی پانی دنیا میں نازل ہوا اور اعلان کیا کہ :۔ ؎

"میں وہ پانی ہوں جو آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار
باغ مرجھایا ہوا تھا گر گئے تھے سب ثمر
میں خدا کا فضل لایا پھر ہوئے پیدا ثمار"

مگر ساتھ ہی وضاحت فرمائی کہ یہ پانی جو میں لایا ہوں یہ کوئی نیا پانی نہیں بلکہ ؎

این چشمۂ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرۂ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است
این آتشم ز آتشِ مہرِ محمدی ست
وین آبِ من ز آبِ زلالِ محمدؐ است

اس نے بڑے ہی درد بھرے انداز میں لوگوں کو اس چشمۂ رواں کی طرف بلایا اور فرمایا:۔

"اے بندگانِ خدا! آپ لوگ جانتے ہیں کہ جب امساک باراں ہوتا ہے اور ایک مدت تک مینہ نہیں برستا تو اس کا آخری نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کوئیں بھی خشک ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس جس طرح جسمانی طور پر آسمانی پانی بھی زمین کے اندر کے پانی میں جوش پیدا کرتا ہے اسی طرح روحانی طور پر جو آسمانی پانی ہے یعنی خدا کی وحی وہی سفلی عقلوں کو تازگی بخشتا ہے سو یہ زمانہ اس روحانی پانی کا محتاج تھا۔ ....."

(پیغام صلح صفحہ ۶۳)

تب اس کی اس آواز پر بہت سے پیاسوں نے اس سے پیا اور بہتیرے جو شدت پیاس کے بوجب جانکندنی کی حالت کو پہنچ چکے تھے زندگی سے ہمکنار ہوئے اور بہت سے جو مرجھا رہے تھے اور جن کی رونق اور خوبصورتی زائل ہو رہی تھی۔ ان میں پھر سے تازگی آ گئی اور وہ اپنے حسن و خوبصورتی میں پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گئے۔ جس نے جس قدر اس چشمہ سے پیا۔ اس میں اسی قدر سرسبزی اور تروتازگی آ گئی۔ اور یوں بہتیرے جو سوکھنے کے قریب تھے اور جن کی دنیا میں حیثیت ایک سوکھی ہوئی معمولی اور بے کار لکڑی کے ٹکڑے سے بھی کم تھی۔ اس قدر قیمتی اور نادر وجود بن کر ابھرے کہ دنیا ان کا اندازہ کرنے سے قاصر رہی

پس اے تشنگانِ معرفت و عرفاں!
رسید مژدہ کہ ایام نو بہار آمد

حق کے بھوکو اور پیاسو! تمہارے لئے بشارت ہو کہ۔ اس کی رحمت کا دریا دلوں کی خشک زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے اپنے کناروں سے اچھل کر بہہ پڑا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو اس پانی کو کثرت میں جمع کرتا ہے اور اباء اور استکبار سے کام نہیں لیتا اور دین کو دنیا پر مقدم کرتا ہے۔

میں اس مضمون کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے ان الفاظ پر ختم کرتا ہوں جو خدائے عزوجل کی حمد و ثنا اور بنی نوع انسان کی ہدایت کی تمنا اور دعا پر مشتمل ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

"ہم خدا تعالیٰ کا شکر کرتے ہیں جس نے ہمارے دلوں میں اپنی محبت رکھی اور اپنی ملاقات کی تڑپ پیدا کی پھر اس محبت سے ہماری طرف کھینچا گیا اور اپنی ملاقات سے اس نے ہمیں مسرور کیا جس نے اپنے عشق کا جام ہمیں پلایا اور اپنے وصل کے پیالہ سے ہمیں سیراب کیا جس نے اس تاریکی کے زمانہ میں جبکہ روحانیت کے متلاشی اندھوں کی طرح مارے مارے پھرتے تھے اپنے علم کا سورج چڑھایا اور اپنے مامور اور مرسل حضرت احمد علیہ السلام کو مشرقی زمین سے برپا کیا۔ اور اس کی نورانی کرنوں کے ذریعہ سے وساوس اور شکوک کی تاریکی کو پھاڑ دیا پھر اس نے اپنی رحمت کے بادل برسائے۔ اور اپنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فصل کی ہوائیں چلائیں اور ہر ایک خشک زمین کو سیراب کیا اور روحانیت اور تقوے کی روئیدگی کو نکالا تا دنیا ایک شاداب کھیت کی طرح ہو جائے بعد اسکے کہ وہ ایک خشک جنگل کی طرح تھی اور لوگ زندگی اور خوشی کا سانس لیں۔ بعد اسکے کہ وہ مر چکے تھے اور مرجھا گئے تھے۔ ہم اس کے نبی محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی درود بھیجتے ہیں جس کے ذریعہ سے وہ چشمہ پھوٹا۔ جو کبھی خشک نہ ہوگا اور وہ تمام کا دروازہ کھولا گیا جو تلاش کرنے والوں کے لئے کبھی بند نہ ہوگا اور ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے وعدوں کے مطابق دنیا کو راستی اور ہدایت کی طرف لائے اور حق کو قبول کرنے کی اس کو توفیق دے۔ تا تمام دنیا میں امن اور صلح کا دور دورہ ہو اور روز مرہ کے جھگڑے اور فساد دور ہوں اور تا لوگ اس حقیقی راحت کو پالیں جو بغیر خدا تعالیٰ سے ملنے کے کبھی نہیں مل سکتی۔ اللّٰھم آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

# واہ کینٹ میں جلسہ سیرت النبیؐ

مورخہ ۳ر مارچ ۱۹۷۷ء دن قریباً سوا چار بجے بعد دوپہر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کا جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت مکرم رفیع الدین صاحب بٹ صدر جماعت مسجد محمود میں منعقد ہوا۔ تلاوت کلام پاک اور نظم کے بعد مکرم محمد صادق صاحب ظفر نے اپنا مضمون "حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے انسانیت پر احسانات" کے موضوع پر پڑھا۔ آپ نے واضح کیا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مذہبی رواداری کی تعلیم دی اور پھر نہایت احسن طور پر اس پر عمل کر کے بھی دکھایا۔ حضورؐ نے دنیا کو امن کی راہ دکھائی اور انسانیت کا سبق سکھایا۔ مظلوم طبقہ کی دادرسی کی اور امت کو اس پر عمل پیرا ہونے کا حکم دیا۔ اس طرح جذبۂ درندگی کی بجائے جذبۂ انسانیت اور رحم اور ہمدردی کو فروغ دیا۔

اس کے بعد خاکسار نے حضورؐ کی قوت قدسی کے مظاہر پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ خاکسار نے واضح کیا کہ حضورؐ کے صحابہؓ میں جذبۂ جانثاری جس کی اور کہیں مثال نہیں ملتی اسی قوتِ قدسی کا نتیجہ تھا اور یہ حضورؐ اور حضورؐ کے لائے ہوئے دین کی سچائی کی ایک روشن دلیل ہے۔

بعد ازاں مکرم مربی سلسلہ جناب اقبال احمد صاحب نے نہایت فاضلانہ انداز میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کے بعض پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ آنمکرم نے خصوصی طور پر حضور کی عائلی زندگی کو واقعاتی رنگ میں پیش کرتے ہوئے احباب جماعت کو حضورؐ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی تلقین کی۔ آپ نے واضح کیا کہ انسان کے اخلاق کا سب سے بڑا گواہ آدمی کی بیوی ہوتی ہے۔ اور تاریخ اس امر پر شاہد ہے کہ باوجودیکہ حضورؐ کی گیارہ ازواج مطہرات تھیں لیکن حضور سے سب خوش تھیں۔ انہیں ایک ایک ماہ کے لگاتار فاقے بھی کرنے پڑے لیکن کسی نے اُف تک نہیں کی اور نہ ہی حضور سے کسی قسم کا شکوہ کیا۔ اگر آج بھی ہم حضور کے اسوۂ حسنہ کو اپنالیں تو ہماری گھریلو زندگی جنت کا نمونہ بن سکتی ہے۔ بعد از دعا اجلاس ختم ہوا۔

(ظہور احمد۔ جنرل سیکرٹری)

# چوہدری بشیر احمد صاحب وینس مرحوم آف مردان کا ذکر خیر

مکرم مولوی حمید اللہ خان صاحب مبلغ سلسلہ مقیم سیرالیون

چوہدری بشیر احمد صاحب وینس آف مردان سابق نائب امیر جماعت احمدیہ مردان وحال امیر جماعت احمدیہ مردان خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

خاکسار کو چار سال سے زائد عرصہ مردان میں رہنے اور جماعت کی خدمت کا موقع ملا۔ اس دوران چوہدری صاحب مرحوم کو قریب سے دیکھنے۔ ان کے اسلام واحمدیت کے بارہ میں خیالات سننے اور جماعت کی ہر لحاظ سے بہتری کے لئے ان کے ذہن میں موجود تجاویز کو سننے کا موقع ملا۔

اس دُنیا میں موجود ہر متنفس نے موت کا مزہ چکھنا ہے اور اس دنیا کو چھوڑ کر خدا کے حضور جانا ہے۔ مگر ایک ایسے شخص کی موت جو اپنی ذات کے خول سے نکل کر باہر کی دُنیا کے لئے بہتری کے طریق سوچتا ہو اور اسلام واحمدیت کا درد اور سچے جذبہ کی تڑپ اپنے سینہ میں رکھتا ہو ایسے شخص کی موت ایک عظیم نقصان ہے جو چوہدری صاحب مرحوم کے جاننے والوں اور ان کے قریب رہنے والوں کو عرصہ تک تڑپاتی رہے گی۔

مرحوم قادیان میں احمدیہ سکول کے ٹیچر رہے ہیں۔ پاکستان بننے کے وقت جن مصائب و آلام سے کثیر آبادی کو دوچار ہونا پڑا وہ واقعات اکثر و بیشتر لکھے جا چکے ہیں۔ مرحوم اس وقت قادیان میں تھے۔ اپنی بساط سے بڑھ کر اپنے بھائیوں کی اور دوسرے دوستوں کی مدد کرتے رہے۔ اور خلیفۂ وقت فرمان کے مطابق وہاں سے نہ ہلے جب تک حضور کا ارشاد نہ آیا۔

پاکستان بننے کے بعد مردان آئے یہاں بینک روڈ پر آپ نے دکان و مکان لیا اور کام شروع کیا۔ ان کا مکان اور دکان مردان میں احمدیت کا مرکز تھا جہاں سلسلہ کی بہتری کے لئے تجاویز سوچی جاتیں اور احمدیوں کو آپس میں مل بیٹھ کر باتیں کرنے اور تربیتی و تبلیغی امور پر غور کرنے کا وقت ملتا۔ میں جب بھی ان کے پاس گیا ان کو ہمیشہ اسلام واحمدیت کی تعلیم اور سلسلہ کی بہتری کی تجاویز پر غور کرتے پایا۔ ان کے دروازے ہر احمدی کے لئے کھلے تھے۔ مہمان نوازی کا جذبہ صدرجہ اتم تھا۔ سلسلہ کے بزرگ جب بھی جماعتی کاموں کے سلسلہ میں پشاور یا کسی اور کام کے لئے مردان آتے تو چوہدری صاحب مرحوم کا گھر انہیں اپنا گھر معلوم ہوتا۔ اپنی بساط سے بڑھ کر مہمان نوازی کا حق ادا کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جب صدر انجمن احمدیہ تھے تو مردان تشریف لے گئے چوہدری صاحب مرحوم کے گھر کھانا کھایا اور کافی وقت ان کے ہاں گذارا

صاحب الرائے انسان تھے گو یہ بات اُن میں زبان زد عام تھی کہ ان سے مشورہ کر لیا جاتے احمدیوں کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی اپنے امور میں اکثر و بیشتر ان سے مشورہ لینے آتے ان کا دل وسیع اور صاف تھا۔ پُرخلوص محبت اور ہمیشہ متبسم چہرہ سے آنے والوں کا استقبال کرنا اور ہر آنے والے کی عزت کرنا یہ مرحوم کا خاص وصف تھا۔

اپنے حلقۂ اثر میں موجود غیر از جماعت دوستوں کو اپنے رویہ۔ اپنے اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے غرضیکہ اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے غرضیکہ معمولی معمولی حرکات سے عملی نمونہ بن کر تبلیغ کرتے۔

کسی وقت مرحوم کا کاروبار مردان میں بہت عروج پر تھا۔ مگر بعض نامعلوم وجوہ کی بناء پر اور کچھ چوہدری صاحب کی بیماری کی وجہ سے کاروبار کو سخت نقصان پہنچا مگر ایسے حالات میں بھی اپنی خودداری کو ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ کسی کے سامنے اپنی مالی تنگی کا اظہار نہ کیا۔ خود خاموش رہے اور راضی برضاء الٰہی کا نمونہ عرصہ دراز تک دنیا کو دکھاتے رہے کبھی شکوہ ایام نہ کیا نہ ہی ذات باری کے متعلق ایسے الفاظ منہ تک آئے یا دل میں گزرے۔ یقیناً یہ ایک سچے مومن کا اسوہ تھا جس پر وہ عمل پیرا تھے۔ اور اس اسوہ کو اپناتے ہوئے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔

دل نہیں مانتا کہ ایسے مخلص خدائی احمدی کا جن کے دل میں اسلام واحمدیت کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری تھی اور نزع ان کی ہڈیوں اور بہتری کی تجاویز سے جن کا سینہ معمور تھا۔ اس طرح دنیا سے گزر جانا ممکن ہے۔ ہاں ایسا ہوا اور وہ خدا تعالیٰ کے حضور پہنچے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے حضور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

دل کو سخت تکلیف دینے والی بات یہ ہے کہ مرحوم نے اپنے پیچھے کم سن اولاد چھوڑی ہے یقیناً انکو ابھی باپ کی شفقت درکار تھی یقیناً وہ ابھی اس قابل نہ تھے کہ خود اپنے لئے کچھ کر سکتے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کے لواحقین اور عزیزوں کو یہ توفیق دے کہ وہ آگے بڑھیں اور اس فرض کو ادا کریں۔ مگر خدا تعالیٰ کو یہی منظور تھا جو ہوا۔ ہم مرحوم کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور ان سے راضی ہو۔ اللّٰھم آمین۔

اے خدا بر تربتِ او ابرِ رحمتہا ببار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعمیر برائے خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

# وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کرنیوالے احباب

(۳)

| نمبر شمار | نام وعدہ کنندہ معہ جگہ و ضلع | رقم وصول شدہ |
|---|---|---|
| ۵۶ | مکرم مبشر احمد صاحب اختر باندھی ضلع نواب شاہ | ۵۰۰/- |
| ۵۷ | " چوہدری عبدالحمید صاحب محراب پور " " | ۵۰۰/- |
| ۵۸ | " عبدالمالک صاحب گنج مغلپورہ لاہور | ۵۰۰/- |
| ۵۹ | مکرمہ والدہ صاحبہ خواجہ محمود احمد صاحب گوندل گوجرانوالہ | ۵۰۰/- |
| ۶۰ | مکرم چوہدری عبدالسمیع صاحب سلیم ولد مکرم عبدالخالق صاحب جھنگ صدر | ۵۰۰/- |
| ۶۱ | مجلس خدام الاحمدیہ ڈوڑ ضلع نواب شاہ | ۵۰۰/- |
| ۶۲ | " " منڈی بہاؤالدین | ۵۲۲/- |
| ۶۳ | مکرم مرزا مبارک احمد صاحب نوشہرہ کینٹ | ۵۰۹/- |
| ۶۴ | " آغا شاہین سیف اللہ صاحب راولپنڈی صدر | ۵۰۰/- |
| ۶۵ | " محمد حنیف صاحب قریشی مسجد نور راولپنڈی | ۵۰۰/- |
| ۶۶ | " میاں عبدالمنعم صاحب گنج مغلپورہ لاہور | ۵۰۰/- |
| ۶۷ | " ڈاکٹر نصیر اے شیخ صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۶۸ | " سید محمد احمد صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۶۹ | " میاں عبداللطیف صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۷۰ | " ڈاکٹر میاں عبدالباسط صاحب نیو سمن آباد | ۵۰۰/- |
| ۷۱ | " " عبدالوہاب صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۷۲ | " شیخ بشیر احمد صاحب اسلامیہ پارک " | ۵۰۰/- |
| ۷۳ | " قریشی محمد عابد صاحب محمد نگر " | ۵۲۵/- |
| ۷۴ | " ملک شفیق احمد صاحب ماڈل ٹاؤن " | ۵۰۰/- |
| ۷۵ | " چوہدری عبدالمجید صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۷۶ | " " بشیر احمد صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۷۷ | " شیخ اعجاز احمد صاحب سیالکوٹ | ۵۰۰/- |
| ۷۸ | مجلس خدام الاحمدیہ چک ۱۸ بھوڑو ضلع شیخوپورہ | ۵۰۰/- |
| ۷۹ | " " گدرو براج ضلع جیکب آباد | ۵۶۵/- |
| ۸۰ | مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب ناصر آباد فارم ضلع تھرپارکر | ۵۰۰/- |
| ۸۱ | مجلس خدام الاحمدیہ نور نگر فارم " " | ۵۰۰/- |
| ۸۲ | مکرم سعید احمد صاحب نصرت آباد فارم " " | ۵۰۰/- |
| ۸۳ | مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی | ۵۰۰/- |
| ۸۴ | مکرم شریف احمد صاحب جنجوعہ دارالذکر لاہور | ۵۰۰/- |
| ۸۵ | " چوہدری منیر شاہنواز صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۸۶ | مکرمہ احمدی بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ امیر احمد صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۸۷ | مکرم شیخ اثمار احمد صاحب منجانب والد صاحب شیخ امیر احمد صاحب لاہور | ۵۰۰/- |
| ۸۸ | " کیپٹن مسعود احمد صاحب ہاشمی لاہور کینٹ | ۵۰۰/- |
| ۸۹ | " چوہدری اعجاز احمد صاحب دارالذکر لاہور | ۵۰۰/- |
| ۹۰ | " شریف احمد صاحب سنوری لطیف آباد ضلع حیدرآباد | ۵۰۰/- |
| ۹۱ | محترمہ امۃ الحی بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری حمید نصراللہ صاحب دارالذکر لاہور | ۵۰۰/- |
| ۹۲ | مکرم چوہدری حمید نصراللہ صاحب " " | ۵۰۰/- |
| ۹۳ | محترمہ بدر بیگم صاحبہ " " | ۵۰۰/- |
| ۹۴ | مجلس عاملہ ضلع کراچی | ۵۰۰/- |
| ۹۵ | مکرم جری اللہ صاحب ایڈووکیٹ لاہور | ۵۰۰/- |
| ۹۶ | " مبارک علی صاحب پاک ممبر سٹور " | ۵۰۰/- |
| ۹۷ | مکرم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور | ۵۰۰/- |
| ۹۸ | محترمہ بیگم صاحبہ میاں اصغر علی صاحب گلوب ٹمبر " | ۵۰۰/- |
| ۹۹ | مکرم امتیاز احمد صاحب بٹ فیروزپور روڈ " | ۵۰۰/- |
| ۱۰۰ | " چوہدری محمد عبداللہ صاحب ۶ ہال روڈ " | ۵۰۰/- |

# شعبۂ تربیت۔ اطفال

ہر مجلس اس ماہ ایک "یوم تربیت" منعقد کرے جس میں اطفال کی اخلاقی اور دینی حالت کا جائزہ لیا جائے۔

نیز مندرجہ ذیل مواضیع پر تقاریر کروائی جائیں:۔

(۱) تربیتِ اولاد (۲) نماز کی اہمیت

کارگزاری کی مکمل رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(سیکرٹری تربیت)

# قائدین خدام الاحمدیہ!

ماہ تبلیغ / فروری گزر چکا ہے۔ اس ماہ کی رپورٹ کارگزاری مکمل اعداد و شمار کے ساتھ جلد ارسال فرمائیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم عبدالرشید صاحب خالد زاہد ہسپتال سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے اپنا مکان تعمیر کر لیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے میرے اور میرے اہل و عیال کے لئے مبارک فرمائے۔

۲۔ مکرم احمد کاشف امین لاہور تحریر کرتے ہیں کہ آپکی دادی اماں (بیوہ قاضی رشید احمد صاحب ارشد) جو ربوہ میں رہائش پذیر ہیں بعض پریشانیوں سے دوچار رہیں! احباب دعا فرمائیں کہ یہ پریشانیاں جلد دور ہو جائیں نیز ان کے والد مکرم امین الرشید صاحب ہاشمی کو سکوٹر کے ایک حادثہ میں چوٹ آجانے کی وجہ سے داہنی ٹانگ میں تکلیف ہے ان کی مکمل شفایابی کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

شفتل اور برسیم سے ہونے والے

**اپھارہ**

سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
اس مہلک اپھارہ اور دیگر امراض سے
جانوروں کی حفاظت کا رسالہ
۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوا لیجئے
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

**زرعی اراضی اور ایک باموقعہ مکان برائے فروخت**

پچھتر (۷۵) ایکڑ زرعی اراضی بارانی جو ربوہ سے ۲۲ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس میں سے بارہ ایکڑ آباد ہے اور اسی طرح ربوہ میں واقع ایک مکان جو چھ کمروں پر مشتمل ہے۔ لب سڑک۔ پانی میٹھا۔ دونوں طرف برآمدے۔ رقبہ ڈیڑھ کنال قابلِ فروخت ہے خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ پیدا فرمائیں۔

محمد ابراہیم بھامڑی دفتر وقفِ جدید۔ ربوہ

**قائدین اضلاع! سالانہ تربیتی کلاس (۵ تا ۲۸ اپریل) میں تمام مجالس کی نمائندگی کے لئے کوشش فرمائیں (مہتمم تربیت)**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# توحیدِ حقیقی اِسلام ہی نے دُنیا کے سامنے پیش کی ہے

## سُورۂ اخلاص میں اللہ تعالیٰ نے چار اقسام کے شرک کا ذکر کر کے ان کا ردّ کیا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :-

"قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ شرک کی تردید کرتے ہوئے نہایت لطیف پیرایہ میں فرماتا ہے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اِس چھوٹی سی سورت میں جو سورۂ اخلاص کے نام سے موسوم ہے اللہ تعالیٰ نے چار اقسام کا شرک پیش کر کے اس کا ردّ کیا ہے۔ فرماتا ہے۔ تم خدا تعالیٰ کی ہستی کے متعلق مختلف خیالات میں مبتلا ہو اور قسم قسم کی تھیوریاں ایجاد کرتے ہو۔ طرح طرح کے فلسفے اور نکتے نکالتے ہو اور خدا تعالیٰ کے متعلق مختلف تصوّرات قائم کرتے ہو لیکن خدا تعالیٰ کے متعلق جو یقینی بات ہے اس کا نقطۂ مرکزی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہر رنگ میں اور ہر طرح ایک ہی ہے نہ وہ کسی کی ابتدائی کڑی ہے اور نہ آخری سرا نہ کسی کے مشابہ ہے اور نہ کوئی اُس کے مشابہ۔ اِس لئے اگر خدا تعالیٰ جیسی کوئی اَور ذات قرار دو گے تو تم اس کی احدیّت پر حملہ کرنیوالے سمجھے جاؤ گے۔

پھر شرک کی ایک قسم یہ بھی ہوتی ہے کہ صفات کے لحاظ سے کسی کو خدا کا شریک قرار دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ نے اَللّٰهُ الصَّمَدُ کہہ کر اس کی تردید کی اور بتایا کہ صمدیّت صرف اللہ تعالیٰ کی ذات میں ہی پائی جاتی ہے اِس لئے اس کے دروازہ سے بھٹکنا کسی انسان کے لئے فائدہ مند نہیں ہو سکتا تم دُنیا میں جس کو بھی اپنا حاجت روا سمجھو گے وہ میرا ہی محتاج ہو گا اِس لئے تم چشمہ کو چھوڑ کر گلاس کے پیچھے کیوں بھاگ رہے ہو۔

پھر فرمایا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ خدا تعالیٰ کے متعلق یہ بھی یاد رکھو کہ وہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے اور ہمیشہ رہے گا نہ اُس نے کسی کو جنا ہے کہ اُس کا بیٹا اس کا قائم مقام ہو سکے اور نہ اس کا کوئی باپ ہے کہ جس سے اُس نے ورثہ میں طاقتیں حاصل کی ہوں۔ گویا خدا پہلے بھی صمد تھا اب بھی صمد ہے اور آئندہ بھی وہی صمد ہو گا اِس لئے تمہیں اُسی سے مدد مانگنا اپنا شعار بنانا چاہیئے۔

پھر فرماتا ہے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ کسی مخلوق میں یہ طاقت نہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کا کفو یعنی اس کی شریک ہو سکے۔ خدا تعالیٰ کی شان اتنی بلند ہے اور اس کا مقام اتنا ارفع ہے کہ انسان خواہ کتنا اُونچا چلا جائے وہ اس کا عبد ہی رہے گا اور ہمیشہ اس کی مدد کا محتاج ہو گا۔

یہ وہ توحید ہے جسے اسلام نے پیش کیا ہے اور جس کے بغیر اسلامی نقطۂ نگاہ سے کسی انسان کو تقدس حاصل نہیں ہو سکتا۔" (تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۰۷، ۵۰۸)

---

## اخبارِ احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

خیر و برکت کا موجب اور خدا کی رضا کی وارث ہوں۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کے اموال اور اس کی آئندہ نسلوں میں اپنے وعدہ کے مطابق بہت برکت دی ہے مگر یہ برکت ہم پر یہ ذمّہ داری بھی عائد کرتی ہے کہ ہم خدا کے نشانات کو سمجھتے ہوئے اپنے ایمانوں کو بڑھائیں اور ہر قسم کے شرک سے بکلی مجتنب رہ کر اور اس کے مُوحد بندے بن کر اپنے اموال اپنے اوقات اور اپنی توجہ کو اس کے دین کی خاطر قربان کریں۔ اور اپنی آئندہ نسلوں کی بھی ایسے رنگ میں تربیت کریں کہ وہ بھی دُنیا کے لئے سراسر خیر و برکت کا موجب بنیں اور ہر وقت مخلوقِ خدا کی خیر خواہی میں لگی رہیں۔

ضمناً حضور نے صدر انجمن احمدیہ کے موجودہ مالی سال کے ان آخری ایام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے یقین ہے کہ حسبِ سابق امسال بھی جماعت توجہ کرے گی اور نہ صرف بجٹ پورا کرے گی بلکہ بجٹ سے زیادہ مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق پائے گی۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

---

## اکنافِ عالم میں اشاعتِ اسلام کیلئے مخلصانہ پیشکش

جماعتِ احمدیہ کوئٹہ کے معاونینِ خصوصی (کم از کم ایک ہزار روپیہ دینے والے) جنہوں نے امسال تحریکِ جدید کے مالی جہاد میں اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مالی قربانیاں پیش کی ہیں ان کی فہرست بغرض دعا شائع کی جاتی ہے :-

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | مکرم شیخ محمد حنیف صاحب مع لواحقین | ۲۵۰۰/- روپے |
| ۲ | " " محمد اقبال صاحب " | ۱۳۰۰/- " |
| ۳ | " میجر رفیق احمد صاحب بھٹی | ۱۰۱۰/- " |
| ۴ | " ملک ممتاز احمد صاحب | ۱۵۰۰/- " |
| ۵ | " شیخ حمید احمد صاحب (دستی) | ۱۱۰۰/- " |
| ۶ | " مرزا محمد ارشد صاحب | ۱۵۰۰/- " |
| ۷ | " قمر الزمان صاحب عابد | ۱۰۱۰/- " |
| ۸ | " پیر محمد طیّب صاحب | ۱۰۵۰/- " |
| ۹ | " کرنل عبد الوہاب صاحب | ۱۰۰۰/- " |
| ۱۰ | " خلیفہ عبد الرحمٰن صاحب مع لواحقین | ۱۶۵۹/- " |

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

---

## سیرۃ حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل

خاکسار حضرت مولوی عبد الرحمٰن صاحبؓ ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کے حالاتِ زندگی مرتّب کرنا چاہتا ہے۔ احباب اپنے تاثرات معرفت نظارت خدمتِ درویشان ربوہ بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار ملک صلاح الدین
مؤلف اصحاب احمد۔ قادیان

---


# جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیشِ نظر ایک واحد رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے۔ اِس باقاعدہ ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے۔

ہمیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پر پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس
پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ


---

## درخواستہائے دعا

(۱) میری بچی عزیزہ فوزیہ بشیر متعلمہ جامعہ نصرت ربوہ کے بائیں بازو پر شدید چوٹ آئی ہے اور ہڈی ٹیڑھی ہو گئی ہے۔ جملہ بزرگانِ سلسلہ و احباب کی خدمت میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔

(بشیر احمد سرویا از بحرین)

(۲) میرے بڑے بھائی مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس تبخیر معدہ و یرقان اور چکروں کی وجہ سے بیمار ہیں اور بہت لاغر ہو گئے ہیں۔ انکی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب دعا فرماویں۔

(محمد یوسف ابن محمد یامین صاحب تاجر کتب مرحوم)

---

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۳